سوال

(751) یزید بن معاویہ کو دانستہ یا نادانستہ گالیاں اور برا بھلا کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ حضرات دانستہ یا نادانستہ یزید بن معاویہ کو گالیاں دیتے اور برا بھلا کہتے ہیں، جب کہ میں نے ایک اہل حدیث عالم سے سنا ہے کہ وہ ایک غزوہ میں شریک تھے۔ مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے فرمایا: کہ جتنے صحابی بھی جنگ میں شریک ہیں۔ وہ سب جنتی ہیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں؟ (سیف اللہ سلفی۔ ضلع قصور) (۹ جون ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یزید کے بارے میں تین قسم کی آراء ہیں:

۱۔ بعض لوگ اسے اچھا سمجھتے ہیں۔

۲۔ دوسرے وہ جو اُسے شراب کبابی کے الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت ساری بے بنیادی باتیں اس کی طرف منسوب ہیں۔ شرابی کبابی ہونا بھی ان میں سے ایک ہے۔ مستند حوالوں سے یہ بات ثابت نہیں ہو سکی۔

۳۔ تیسرا مسلک یہ ہے کہ ہمیں اس سے نہ پیار ہے نہ بغض۔ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ زیادہ احتیاط والی بات یہی ہے۔ (وَاللّٰہُ سُبحَانَہُ وَتَعَالیٰ اَعلَمُ۔)

ہاں ''صحیح بخاری'' میں سب سے پہلے مدینۂ قیصر پر حملہ آور کے لیے بشارت ضرور ہے لیکن اس میں زبانِ نبوت سے یزید کا تعین نہیں۔ البتہ بعض شارحین نے اس کا مصداق یزید کو قرار دیا ہے۔ جو بحث کا متقاضی ہے۔ تفصیلی بحث پہلے ''الاعتصام'' میں ہو چکی ہے۔ تکرار کی ضرورت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ